السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر فجر کی جماعت کھڑی ہو تو کیا مقتدی دو سنتیں ادا کر سکتا ہے اگر وہ نہیں ادا کر سکتا تو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے فوراً بعد سنتیں پڑھ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو اس وقت فرض کے علاوہ کوئی نماز ادا نہیں ہوتی ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((إذا أقیمت الصلاة فلا صلوة إلا المکتوبة))

''جب جماعت کیلئے اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی'' (مسلم وغیرہ)
لہٰذا اگر کوئی شخص مسجد میں اس وقت آتا ہے جب فجر کی نماز کھڑی ہو جائے تو اسے سنتیں ادا کرنی چاہئیں بلکہ فرض کی جماعت میں شریک ہو جانا چاہئے اور سنتیں بعد میں ادا کرے ۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرم نے ایک شخص کو فجر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا (صلوۃ الصبح رکعتین رکعتین) ''صبح کی نماز (فرض دو رکعت ہے ۔ دو رکعت ہے تو اُس شخص نے جواب دیا ۔ انی اکن صلیت الرکعتین اللتین قبلھما فصلیتھما الان میں نے دو رکعت جو فرضوں سے پہلے ہوتی ہیں، نہیں پڑھی تھیں ۔ ان کو اب پڑھا ہے تو رسول اللہ اس پر خاموش ہو گئے ۔ (ابن خزیمہ (۱۱۶) ابنِ حبان (۶۲۴) بیہقی ۲/۴۸۳ ، ابن ماجہ (۱۱۵۴) ابو داؤد (۱۲۶۷) ، دار قطنی ۱/۳۸۴)اللہ کے رسول کا کسی امر پر خاموشی اختیار کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کی دلیل ہے ۔ اسے محدثین کی اصطلاح میں تقریری حدیث کہتے ہیں ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فرضوں کے بعد سنتیں ادا کرنا درست ہے ۔
لہٰذا اگر کسی کی فجر کی سنتیں رہ جائیں تو فرض ادا کرنے کے بعد انہیں ادا کرے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ